بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبلیغی اشاعت نمبر: ۵۱

www.KitaboSunnat.com

دو مکھیاں = دو کردار

تحریر

مولانا عبداللہ دانش صاحب

خطیب مسجد البدر

باتھ ایونیو بروکلین۔ نیویارک۔ 11214

ناشر — نگران

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ رجسٹرڈ

پونچھ روڈ، اسلامیہ پارک لاہور 54500

فون نمبر: 7599802

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ کے لیے ارسال کردہ زکوٰۃ و فطرانہ کی رقوم نگران مدرسہ کے نام یا براہ راست الائیڈ بنک آف پاکستان سمن آباد۔ لاہور میں مدرسہ کے کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۵-۹۰۹ میں جمع کرادیں۔

واللہ الموفق والمستعان۔

ملک عبدالقیوم (نگران)

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اسلامیہ پارک۔ پونچھ روڈ لاہور

فون: ۷۵۹۹۸۰۲

اشاعت بار اول:- ستمبر ۲۰۰۰ء

ناشر:- عبدالقیوم ملک

تعداد اشاعت: ۴ ہزار

کراچی میں ملنے کا پتہ

میسرز شکیل ٹریڈرز

میرٹ روڈ کھی گلی ۱۷ کراچی ۷۴۰۰۰

فون: ۲۴۳۹۶۹۲-۰۲۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برائے حلوص عنبرین فاطمہ

دورہ قرآن

مدرسہ علی بن ابی طالب

آئینہ کتاب

1۔ گلہائے رنگ رنگ	2
2۔ دو مکھیاں — دو کردار	6
3۔ شہد کی مکھی	7
4۔ نزولِ وحی کی آواز شہد کی مکھی کی مانند تھی	11
5۔ مسجدوں سے آوازیں فضا میں شہد کی مکھیوں کی طرح گونجیں گی	15
6۔ تحیرِ دنیا	16
7۔ کمالِ قدرتِ خداوندی	17
8۔ انگلش انسائیکلو پیڈیا میں شہد کی مکھی کی تفصیلات	20
9۔ ذباب، عام مکھی	21
10۔ پیغمبر اسلام اور مکھی	23
11۔ لغتِ عرب میں محاورے	26
12۔ صحیح بخاری لکھنے کی ترکیب	26
13۔ دونوں مکھیوں کے کرداروں کا باہمی موازنہ	28
14۔ گھریلو مکھی	30

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گلہائے رنگ رنگ

اللہ تعالیٰ کی اس وسیع و عریض کائنات میں طرح طرح کی مخلوق موجود ہے۔ جس کی مکمل معلومات تو سوائے خالق ارض و سماء کے کسی اور کو حاصل نہیں اس نے خود اس بات کا تذکرہ قرآن مجید میں یوں فرمایا ہے۔

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ (سورۃ مدثر آیت ۳۱)

"تیرے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا"

مگر یہ بات ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کوئی چیز بھی عبث اور بے مقصد پیدا نہیں کی گئی۔ اس تنوع کی ایک وجہ تو یہ معلوم ہوتی ہے کہ انسان ایک ہی قسم کی چیزیں دیکھ دیکھ کر اکتا نہ جائے جس طرح ایک اشتہاء اور بھوک نہ رکھنے والا شخص جب میز پر قسم قسم کے کھانے چنے ہوئے دیکھتا ہے تو اسکی بھوک عود کر آتی ہے۔ بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ کی مختلف النوع مخلوقات کو دیکھ کر زندگی میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور انسان قنوطیت کا شکار ہو کر نہیں رہ جاتا۔ کسی نے کیا ٹھیک ہی کہا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"Variety is the sauce of life"

"یعنی تنوع اور رنگا رنگی زندگی کی چٹنی ہے۔"

اس کا دوسرا بڑا سبب یہ نظر آتا ہے کہ انسان مختلف قسم کی مخلوقات سے طرح طرح کے سبق سیکھتا اور تجربات حاصل کرتا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ (سورۃ حم السجدہ آیت ۵۳)

"عنقریب ہم آفاق عالم میں انہیں اپنی نشانیاں بھی دکھائیں گے۔"

فاضل مضمون نگار نے "دو مکھیاں --- دو کردار" کے عنوان سے اللہ تعالیٰ کی ایک چھوٹی سی مخلوق کا موازنہ ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ اس سے بھی مقصود یہی ہے کہ کہنے کو تو دونوں مکھیاں ہی ہیں مگر کام اور انجام کے اعتبار سے دونوں میں بعد المشرقین ہے۔ ایک شہد تیار کر رہی ہے جو سراسر شفا ہی شفا ہے اور دوسری گندے جراثیم پھیلا کر کئی قسم کی بیماریوں کا سبب بن رہی ہے۔ بالکل یہی حال اس مخلوق کا ہے جسے اشرف المخلوقات ہونے کا درجہ حاصل ہے جس کا کوئی فرد تو توحید و سنت کا درس دیکر جہالت اور ظلمت کے بادل دور ہٹا رہا ہے اور کوئی شرک و بدعت کے افسانے سنا کر شرفِ انسانیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ماتھے پر کالک مل رہا ہے۔ کہنے کو تو دونوں ہی انسان ہیں۔ آدمؑ و حوّا کی اولاد ہیں مگر کتنا متضاد کردار ادا کر رہے ہیں۔

ہمارے لئے لمحہ فکر یہ ہے کہ ہمارا تعلق انسانوں کے کس جتھے سے ہے؟ ہم کیا کردار ادا کر رہے ہیں؟ ہماری دوستیاں اور وابستگیاں کیسے لوگوں سے ہیں؟ ہم شہد کی مکھی کی طرح صرف پاک صاف توحید و سنت کے شفا بخش رس سے لبریز اور معطر مجلسوں میں بیٹھتے ہیں، منظم اور متحد ہو کر ایک ہی رہبر ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہیں اپنے قول و فعل سے شمع حق روشن کرنے کی سعی کرتے ہیں دوسروں کے لئے نرم خو، ہمدرد خیر خواہ اور شیریں کلام ہیں یا گھریلو مکھی کی طرح غلیظ، گندی اور شرک و بدعت سے سجی محفلوں کی زینت بنتے ہیں، جہالت اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے تعصب اور نفرت کے بیج بو رہے ہیں، پاکیزگی اور گندگی میں تمیز نہیں کرتے اور بار بار ہٹانے پر بھی باز نہیں آتے۔ یاد رکھیے ہادی برحق ﷺ کا فرمان ہے:

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ "(قیامت کے روز) آدمی کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اسے (دنیا میں) محبت تھی۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا دوست بناتے وقت بڑی احتیاط اور چھان بین سے کام لینا چاہیے تاکہ دوستی نفع بخش اور فائدہ مند ثابت ہو نہ کہ دوستی ذلت و رسوائی کا موجب بن جائے۔ دوست کو دوست کی بات ماننا پڑتی ہے، دوست کی ہاں میں ہاں ملانے سے ہی دوستی قائم رہتی ہے۔ کیا خوب فرمایا ہے نبی اکرم ﷺ نے :

المرء علی دین خلیله فلینظر احدکم من یخالل

" آدمی اپنے دوست کے دین پر چلتا ہے پس تمہیں سوچنا چاہیے کہ کسے دوست بنا رہے ہو۔"

ہم اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ وہ مولانا عبداللہ دانش صاحب جیسے خیر خواہِ انسانیت احباب کو مزید توفیق عطا فرمائے کہ وہ امت مسلمہ کو خواب خرگوش سے جگائیں اور اسکے لہو کو گرمائیں

یارب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے

جو لہو کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

شکر اللہ سعیهم وجزاهم عنا وعن سائر المسلمین آمین یا رب العلمین

احقر

یکم ستمبر ۲۰۰۰ء

۲ جمادی الثانی ۱۴۲۱ھ

پروفیسر حافظ ثناء اللہ خاں

۷۰۔ آریہ نگر۔ پونچھ روڈ، لاہور۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دو مکھیاں ــــ دو کردار

امت مسلمہ کے زوال وذلت پر، اکثر غور وخوض کرتا رہتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کی عظیم امت کیوں خستہ حال ہوئی ہے؟ جبکہ یہ خیر الامم اور امت وسط قرار دی گئی ہے۔ کئی عوامل میں سے ایک وجہ فرقہ بازی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دو مکھیوں کا ذکر فرمایا:

1۔ النحل، (Honey Bee) شہد کی مکھی

2۔ ذباب، (House Fly) عام مکھی

• دونوں مکھیوں کے کرداروں کو جاننے کے لئے تفسیر ابن جریر طبری، تفسیر رازی، روح المعانی، الکشاف، تفسیر قرطبیؒ، تفسیر المدارک، تفہیم القرآن، ابن کثیر، فی ظلال القرآن وغیرہ پھر بصائر ذوی التمیز اور بالآخر علامہ الدمیریؒ کی حیوۃ الحیوان کو کھنگال ڈالا۔

دونوں مکھیوں کے کردار پر الگ الگ تبصرہ پیش خدمت ہے تاکہ فرقہ بازوں اور اتحاد امت کے داعیوں کا، کسی حد تک نمونہ واضح ہو سکے۔ سب سے پہلے شہد کی مکھی کو لیجیے۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شہد کی مکھی :

قرآن کریم میں ہے : وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ . ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ، یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ، اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۔(النحل . ٦٩)

ترجمہ : ''اور دیکھو ، تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کر دی کہ پہاڑوں میں ، اور درختوں میں ، اور ٹہنیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں ، اپنے چھتے بنا اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔ اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لئے۔ یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔''

تشریح :

رب کی ہموار کی ہوئی راہوں کا اشارہ اس پورے نظام اور طریق کار کی طرف ہے جس پر شہد کی مکھیوں کا ایک گروہ کام کرتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ان کے چھتوں کی ساخت، ان کے گروہ کی تنظیم، ان کے مختلف کارکنوں کی تقسیم کار، ان کی فراہمی غذا کے لئے پیہم آمد ورفت، ان کا باقاعدگی کے ساتھ شہد بنا بنا کر ذخیرہ کرتے جانا، یہ سب وہ راہیں ہیں جو ان کے عمل کے لئے ان کے رب نے اس طرح ہموار کردی ہیں کہ انہیں کبھی سوچنے اور غور وفکر کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ بس ایک مقرر نظام ہے جس پر ایک لگے بندھے طریقے پر شکر کے یہ بے شمار چھوٹے چھوٹے کارخانے ہزارہا برس سے کام کیے چلے جا رہے ہیں۔(تفہیم القرآن جلد دوم)

امام رازی فرماتے ہیں: اللہ تعالی نے شہد کی مکھی میں عجیب وغریب عمل مقرر کردیئے ہیں جنہیں سمجھنے سے بڑے بڑے دانا قاصر ہیں۔

1۔یہ مکھی اپنے گھر مسدس (Hexagon)یعنی چھ کونوں والے بناتی ہے۔ہر زاویہ بالکل برابر ہوتا ہے۔بڑے بڑے انجنیئر اور فرزانے ایسے برابر برابر خانے، بغیر آلات اور بغیر مسطر (-RUL ER) ، پیمانہ کے نہیں بنا سکتے۔

2۔علم ہندسہ (انجنیئرنگ) کے لحاظ سے اگر یہ گھر مسدس نہ بنائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائیں بلکہ مثلث، مربع، مخمس ہوں تو چھتے کے خلیوں میں فضول خالی خلا رہ جائیں۔ صرف مسدس ہونے کی وجہ سے خالی خلا نہیں رہتا ہے۔ قدرتِ کاملہ نے ایک کمزور جاندار مکھی کو کیسی باریک حکمت اور لطیف کاریگری سکھائی ہے۔

3۔ شہد کی مکھیوں میں ایک بڑی مکھی یعسوب (Queen Bee) ہوتی ہے جسے مکھیوں کی رئیس اور سردار (The sove-reign of a swarm of bees) کہتے ہیں۔ چھتے کی تمام مکھیوں سے جسماً بڑی ہوتی ہیں۔ سب پر اسی کا حکم چلتا ہے۔ سب مکھیاں اس کی خدمت گزار ہوتی ہیں۔ اڑتے وقت مکھیاں اپنی ملکہ کو اڑا کر اڑتی ہیں۔ یہ بھی عجائبِ قدرت سے ہے۔

4۔ جب اپنے چھتے سے اڑ کر دوسرے مقام پر جانا ہو، تب بھی سب مل کر اڑتی ہیں، ان میں ڈسپلن ہوتا ہے۔ جب واپس چھتوں کو آتی ہیں تو اپنے خداداد آلاتِ موسیقی بجاتی اور گاتی ہوئی آتی ہیں۔ ان کا ترنم واپسی کی دلیل ہوتا ہے۔ یہ بھی عجائبِ قدرت الٰہی سے ہے۔

زجاج کہتے ہیں مکھی کو نحل کا نام اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ لوگوں کو شہد کا تحفہ دیتی ہے۔ نحل کا معنی تحفہ اور عطیہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے :

اِنَّ الْعَسَلَ شِفَآء" مِنْ کُلِّ دَاءٍ، وَالْقُرْآن شِفَآء" لِمَا فِی الصُّدُوْر "شہد بیماریوں کی شفاء ہے اور قرآن سینوں کی شفاء ہے۔" یعنی قرآن سینوں کو کفر وبدعت سے شفاء دیتا ہے۔

یہ مکھی آزاد فضاؤں میں درختوں کے پتوں ، پھلوں اور پھولوں پر بیٹھتی اور ان کا رس چوس کر شہد تیار کرتی ہے۔ اس کی مٹھاس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ (حوالہ تفسیر رازیؒ جلد ۱۹)

علامہ دمیری لکھتے ہیں :۔ النحل کو "ذباب العسل" شہد کی مکھی کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :۔ " الذباب کلہ فی النار الا النحل" "ہر قسم کی مکھی دوزخی ہے سوائے شہد کی مکھی کے۔"

یہ مکھی بقول علامہ قزدینی، ذہین و فطین جانور ہے، بہادر ہے، دور اندیش ہے، گردشِ زمانہ کی معرفت اسے حاصل ہے، بارشوں کے موسم سے باخبر ہے۔ چرنے چگنے کا پورا علم رکھتی ہے۔ اپنی ملکہ کی اطاعت شعار اور اس کی خدمت گار ہے۔

ارسطو (قبل مسیح کا یونانی فلاسفر) نے مکھی کی نو (۹) قسمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتائی ہیں۔اپنی تدبیرِ معاش کے لئے جب کہیں اسے صاف جگہ ملتی ہے تو موم سے اپنا گھر بنا لیتی ہے۔پھر ملکہ کا گھر ، پھر مذکر (نر) مکھیوں کا گھر بناتی ہے۔

دیکھیے، کیسے اللہ تعالےٰ مکھیوں کے لعاب سے موم اور شہد بناتا ہے۔واجعل احدھما ضیاء والآخر شفاء ، موم کو ضیا بنایا اور شہد کو شفاء بنایا۔

غور فرمایئے ! یہ مکھی پھولوں اور کونپلوں پر بیٹھتی ہے، نجاستوں اور غلاظتوں سے بچتی ہے۔اپنے امیر کا حکم مانتی ہے۔ان کا امیر ان کے درمیان عدل و انصاف کرتا ہے۔اگر کوئی مکھی اپنے ساتھ نجاست لے آئے تو چھتے کے دروازے پر ہی اسے امیر مار ڈالتا ہے۔اس کی فطرت میں نظافت ہے۔اپنے خلیوں سے فضلے کو نکال باہر کرتی ہے۔میٹھے اور صاف پانی پیتی ہے۔

نزولِ وحی کی آواز شہد کی مکھی کی مانند تھی :۔

حضرت عمرؓ بن الخطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ کے پاس شہد کی مکھی کی سی آواز سنائی دیتی تھی۔ایک روز ہم آپ ﷺ کے پاس تھے تو تھوڑی دیر بعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ کھلا، قبلہ رخ ہو کر، دونوں ہاتھ آپ ﷺ نے اوپر اٹھائے اور اللہ سے دعا کرنے لگے:

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا، وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا۔

"اے اللہ ہماری تعداد میں اضافہ فرما، اس میں کمی نہ آئے، ہمارے مقدر میں عزت و شرف کر، ہمیں رسوا نہ کرنا، ہم پر نوازشیں جاری رکھنا ہمیں محروم نہ کرنا، ہم پر نظرِ عنایت کرنا، ہمارے اوپر دشمن کو غلبہ نہ دینا، ہمیں خوشیاں نصیب کرنا اور ہم سے راضی رہنا۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالےٰ نے دس آیات نازل فرمائی ہیں جو ان پر عمل پیرا ہو گا وہ جنت میں جائے گا۔ پھر آپ ﷺ نے وہ آیات پڑھیں جو سورۃ المؤمنون کے شروع میں ہیں۔ ان کا ترجمہ یہ ہے۔:

" یقیناً فلاح پائی ایمان والوں نے جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ لغویات سے دور رہتے ہیں۔ زکوۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں قابلِ ملامت نہیں ہیں، جو اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ اپنی امانتوں اور عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں۔ اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ وہ وارث ہیں جو میراث میں فردوس پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (ترمذی، احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ لوگ جو اللہ جل جلالہ کا ذکر کرتے ہیں۔ تسبیح پڑھتے ہیں، لا الہ الا اللہ کا ورد کرتے ہیں، اس کی حمد کرتے ہیں تو یہ کلمات عرشِ الٰہی کے گرد شہد کی مکھی کی طرح گنگناتے ہیں۔ (الحاکم)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے۔ پاکیزہ کھاتی ہے۔ (مستدرک حاکم)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا: بلال کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے پھلوں اور پھولوں سے مٹھاس اور تلخی دونوں چوستی ہے مگر شہد سارا مٹھاس دیتی ہے۔ (طبرانی)

☆ مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے۔ اگر آپ اس سے رفاقت کریں تو نفع دے گا، اگر اس سے مشورہ کریں تو تجھے نفع دے گا، اگر اس کی مجلس میں بیٹھیں تب بھی نفع بخش ہو گا اور ہر حال میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فائدہ مند ہے، اسی طرح شہد کی مکھی بھی نفع ہی نفع ہے۔(بیہقی)

ابنِ اثیر فرماتے ہیں : مومن اور شہد کی مکھی میں وجہِ مشابہت یہ ہے کہ یہ مکھی ذہین و فطین ہے، نقصان بہت کم پہنچاتی ہے۔ دن بھر تگ و دو کرتی ہے۔ گندگی سے بچتی ہے۔ پاکیزہ کھاتی ہے۔ غیر کی کمائی نہیں کھاتی۔ امیر کی اطاعت گذار ہے۔ اپنے عمل سے آفتوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ اندھیرے، بادل، ہوائیں، آندھیاں، دھویں، بارشوں کا پانی اور آگ وغیرہ، سب کا مقابلہ ڈٹ کر کرتی ہے۔ مومن بھی اسی طرح آفات کا مقابلہ کرتا ہے اور اپنے حسنِ عمل سے انہیں دفع کرتا ہے۔ غفلتوں کے اندھیرے، شکوک و شبہات کے بادل، فتنہ و فساد کی آندھیاں، حرام کمائی کا دھواں، فراخی رزق کے سیلاب، نفسانی خواہشوں کی آگ۔ یہ آفات انسان کو درپیش ہیں۔

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے۔ لوگوں میں یوں رہو جیسے پرندوں میں شہد کی مکھی۔ ہر پرندہ اس مکھی کو حقیر جانتا ہے۔ اگر انہیں معلوم ہو جائے کہ اس کے پیٹ میں قدرت نے کیا برکتیں بھر دی ہیں تو کوئی پرندہ اسے حقیر نہ جانے۔ گفتگوؤں اور جسمانی طور پر لوگوں میں گھل مل کر رہو۔ عملوں اور دلوں کے اعتبار سے ان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جدار ہو۔آدمی کو وہی ملے گا جو اس نے کمایا اور وہ روزِ محشر اسی کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا رہا۔ (مسند دارمی)

مسجدوں سے آوازیں فضا میں شہد کی مکھیوں کی طرح گونجیں گی۔

عبداللہ بن عباسؓ نے کعبؒ احبار سے پوچھا: آپ رسول اللہ ﷺ کی صفات تورات میں کیسی پاتے ہیں؟ کعب نے جواب دیا: ہم تورات میں دیکھتے ہیں کہ: محمد بن عبداللہ جو کہ مکہ میں پیدا ہونگے۔ طَیبَہ (مدینہ منورہ) کی طرف ہجرت کریں گے۔ ان کی بادشاہی شام کے علاقوں تک ہوگی۔ وہ بدکلام اور سخت گو نہ ہونگے۔ برائی کا بدلہ برائی سے نہ دیں گے۔ بلکہ معاف اور درگذر کریں گے۔ ان کی امت حمادون ہے۔ یعنی خوشی و غمی، ہر حال میں اللہ کا شکر کریں گے۔ ان کے بازو چمکتے ہونگے۔ نصف پنڈلی تک تہبند رکھیں گے۔ نماز میں یوں صف بستہ ہوں گے جیسے جنگ میں صف بستہ ہوتے ہیں۔ ان کے ذکر اور تلاوتِ قرآن کی آوازیں، مسجدوں سے فضاؤں میں جاکر گونجیں گی جیسے شہد کی مکھیوں کا جھنڈ فضا میں گنگناتا ہے۔ (مسند دارمی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیرِ دنیا

حضرت علیؓ سے روایت ہے اور یہ فرمان دنیا کی حقارت کے بارے میں ہے۔

"انسان کا عمدہ ترین لباس، ریشم کے کیڑے کا لعاب ہے۔ اس کا بہترین مشروب شہد کی مکھی کے پیٹ سے نکلنے والا مواد ہے۔ اور آپؓ ہی سے مروی ہے کہ دنیا صرف چھ چیزوں میں ہے:

۱۔ طعام ۲۔ مشروب ۳۔ لباس ۴۔ سواری

۵۔ شادی ۶۔ خوشبو

عمدہ طعام، شہد کی مکھی کے پیٹ کا مواد ہے۔

عمدہ مشروب، قدرتی پانی ہے جو سب نیک و بد کو میسر ہے۔

عمدہ لباس، حریر ہے جو ریشم کے کیڑے سے بنتا ہے۔

عمدہ سواری، گھوڑا ہے جس پر سوار ہو کر جنگ لڑی جاتی ہے۔

عمدہ نکاح، عورت سے ہے جس میں جنسی کشش رکھی گئی ہے۔

عمدہ خوشبو، کستوری ہے جو نافہ آہو کے جمے ہوئے خون سے بنتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کمالِ قدرتِ خداوندی :

اس بات پر ذرا گہری نظر سے غور فرمائیں کہ شہد کی مکھی میں زہر بھی ہے اور میٹھا شہد بھی۔ یعنی کسی کے ستانے پر تنگ آکر یہ مکھی جب ڈنگ مارتی ہے تو شہد کی مٹھاس کے ساتھ ساتھ زہر اپنی تکلیف بتاتا ہے۔ پھر شہد کے ساتھ ساتھ موم تیار ہوتا ہے۔ جس سے شمعیں روشن ہوتی ہیں اسی طرح مومن بھی دو کیفیتوں سے دوچار ہوتا ہے۔ ایک اللہ کی رحمت سے امید، دوسرا اس کا خوف۔ یہ شہد کی مکھی سے مشابہت ہے جو زہر اور شہد دونوں رکھتی ہے۔

شہد میں تین خصوصیات ہیں جو مومن میں بھی پائی جاتی ہیں :

۱۔ شفاء ۲۔ شیریں ۳۔ نرم و ملائم

I۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :

ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

"پھر ان کے جسم اور دل نرم ہو کر، اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہوتے ہیں" (سورۃ الزمر : ۲۳)

II۔ شیریں اور میٹھا ہونا۔ امام بخاری نے باقاعدہ ایک باب باندھا ہے "باب حلاوۃ الایمان" یہ کتاب الایمان میں ہے۔ اس کے تحت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روایت لائے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثلاث من کن فیه وجد حلاوة الایمان جس میں تین چیزیں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس پالے گا۔

ا۔ جو کائنات میں صرف اللہ اور رسول کی محبت اول نمبر پر

۲۔ دوسروں سے محبت صرف رضائے الٰہی کے لئے

۳۔ کفر سے یوں نفرت کرے جیسے آگ سے بھاگتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ آپس میں رحیم و شفیق ہیں۔ (سورۃ الفتح)

III۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے۔ يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِمَا فِي الصُّدُوْرِ "لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفاء ہے۔

امام رازیؒ نے اس آیت کے تحت بہت خوبصورت بات لکھی ہے: ان محمدا ﷺ کان کالطبیب الحاذق، وهذا القرآن عبارة عن مجموع ادویته التی بترکیبها تعالج القلوب المریضة

www.kitabosunnat.com

"بے شک محمد ﷺ طبیبِ حاذق کی طرح ہیں اور یہ قرآن دواؤں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نسخوں کا مجموعہ ہے۔ اسی طبِ اعظم کے ذریعے رسول اللہ ﷺ بیمار دلوں کا علاج فرماتے ہیں۔ (تفسیر رازی سورۃ یونس آیہ ۵۷)

علامہ دمیری فرماتے ہیں: دواء الاطباء مُر" ودواء اللہ حُلْو" وھو العسل

"طبیبوں کی دوائیں کڑوی ہیں اور اللہ کی دوا میٹھی ہے اور وہ شہد ہے۔"

حضرت عوف بن مالکؓ سے روایت ہے: ایک مرتبہ وہ بیمار پڑ گئے، کہنے لگے۔ مجھے پانی دو۔ کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے:

ونزلنا من السماء ماء مبارکا "اور آسمان سے ہم نے بابرکت پانی نازل کیا۔" (سورۃ ق: آیہ ۹) پھر کہنے لگے میرے پاس شہد لاؤ اور ساتھ یہ آیت پڑھی فیه شفاء للناس اس میں شفاء ہے لوگوں کے لئے (سورۃ النحل آیہ ۶۹) پھر کہا: زیتون کا تیل لاؤ وہ شجرہ مبارکہ سے نکلتا ہے۔ (سورۃ النور آیہ ۳۵) تینوں کو ملایا اور پی لیا اور انہیں شفاء ہو گئی۔ اب قرآن نے پانی، شہد، زیتون تینوں کو بابرکت فرمایا ہے۔

☆ حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ میٹھی اشیاء کو پسند فرماتے تھے اور شہد شوق سے نوش فرماتے۔ (کتب صحاح ستہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ لذیذ اور پاکیزہ کھانے جائز ہیں یہ زہد و تقویٰ کے خلاف نہیں ہیں

بلکہ اللہ تعالےٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ

"اے نبی ﷺ: ان سے کہو، کس نے اللہ کی اس زینت کو حرام کر دیا ہے جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لئے نکالا تھا اور کس نے اللہ کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ کہو یہ ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لئے ہیں، اور قیامت کے روز تو خالصۃً انہی کے لئے ہونگی۔" (سورۃ الاعراف: ۳۲)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اول نعمة ترتفع من الارض العسل کہ زمینی نعمتوں میں سے سب سے پہلے شہد کی نعمت کو اٹھایا جائے گا۔ (تاریخ صبہان)

انگلش انسائیکلو پیڈیا میں شہد اور مکھی کی تفصیلات:

جیسے ہمیں گذشتہ علمی مواد اس موضوع پر کتبِ تفاسیر اور خصوصاً "حیوۃ الحیوان" میں ملتا ہے، ویسے انگلش انسائیکلو پیڈیا میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی اس کا ذکرِ خیر ہے۔ انگلش لٹریچر کی بے نصیبی یہ ہے کہ اسے سائنسی تعلیم کے لئے تو مخصوص کرتے ہیں مگر اللہ کی قدرت کے کرشمے نہیں بتاتے۔ قرآنِ کریم کی تفاسیر میں مفسرین نے طرح طرح سے کرشمہ الٰہی یوں ذکر کیا ہے کہ مومن کے دل میں ایمان اور بڑھتا ہے۔ تاہم سائنسی علم بتاتا ہے:

شہد کی مکھی کو عجیب زبان ملی ہے جس کے ذریعے سے وہ پھولوں کا رس چوستی ہے۔ عموماً چھتے کے خلیے مسدس (HAXAGONAL) بناتی ہے۔ شہد حاصل کرنے کی باقاعدہ انڈسٹری (صنعت) وجود میں آگئی ہے اور امریکہ، کینیڈا ، یورپ وغیرہ میں محکمہ نحل پروری (APICULTURE) کام کر رہا ہے۔ ہزاروں لاکھوں پاؤنڈ شہد، ایک ایک سیزن میں حاصل کرتے ہیں۔

ذباب، عام مکھی (The House Fly)

قرآنِ کریم میں اللہ فرماتا ہے: يَاَيُّهَاالنَّاسُ ضُرِبَ مَثَل" فَاستَمِعُوْا لَهُ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًاوَّلَوِاجْتَمَعُوْا لَهُ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ”لوگو ایک مثال دی جاتی ہے غور سے سنو، جن معبودوں کو تم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ (سورۃ الحج: ۷۳)

ذباب کا معنی ہوتا ہے دفع کرنا، دور کرنا، ہٹانا یا یہ تذبذب سے ہے کہ حرکت کرتے رہنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: من ذب عن عرض اخیه بالغیبة کان حقاً علی الله ان یعتقه من النار۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی غیر حاضری میں، اس کی عزت کا دفاع کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی آگ سے ضرور نجات دے گا۔ (رواہ احمد باسناد حسن) یہ دور ہٹانے کا معنی ہوا۔

۲۔ قرآن میں: مذبذبین بین ذالك؛ کفر اور ایمان کے درمیان ڈانواں ڈول (سورۃ النساء: ۱۴۳) یہ تذبذب، بے چینی اور حرکت کے معنی میں ہوا۔

علامہ قرطبیؒ فرماتے ہیں:

راجع الی المه فی قرص ا بدانهم حتی یسلبهم الصبر لها والوقار معها

"یہ مکھی بدن کو کاٹتی ہے اور تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اس کے کاٹنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے آدمی کا صبر اور وقار مجروح ہو جاتا ہے۔" (تفسیر قرطبی سورۃ الحج آیہ ۷۳)

یعنی اچھا بھلا آدمی، باوقار مجلس میں بیٹھا ہو تو مکھی اس کے صبر ووقار کو خراب کر دیتی ہے۔ مثلاً مامون الرشید عباسی خلیفہ نے حضرت امام شافعیؒ سے پوچھا کہ اللہ تعالےٰ نے مکھی کو کیوں پیدا کیا ہے؟ امام نے جواب دیا "مذلة للملوك" بادشاہوں کو ذلیل کرنے کے لئے۔

مامون مسکرایا اور کہا، کیا آپ نے میرے جسم پر مکھی دیکھ کر کہا ہے؟ امام نے فرمایا جی ہاں۔ اسی طرح کا واقعہ ہے، ابو جعفر المنصور اپنے سرکاری دربار میں بیٹھا تھا کہ مکھی بار بار اس کے چہرے پر بیٹھتی تو پریشان ہو کر کہتا ہے دیکھو دروازے پر کون آیا ہے؟ بتایا گیا کہ مقاتل بن سلیمان ہے۔ کہا اسے میرے پاس بلاؤ۔ جب وہ اندر داخل ہوا تو اس سے پوچھا: اللہ تعالےٰ نے مکھی کیوں پیدا کی ہے؟ مقاتل نے جواب دیا: ليذل به الجبابرة تاکہ اس کے ذریعے جابروں کا غرور کم ہو۔ منصور جواب سن کر دم بخود رہ گیا۔

پیغمبرِ اسلام اور مکھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علامہ دمیری لکھتے ہیں : ان النبی ﷺ کان لا یقع علی جسدہ ولا ثیابہ ذباب اصلاً کہ رسول اللہ کے جسمِ اطہر اور آپ ﷺ کے لباس پر مکھی بالکل نہیں بیٹھتی تھی۔(سند روایت بحوالہ ابن النجار)

علامہ قرطبی فرماتے ہیں کہ مکھی میں چار عیب ہیں :

۱۔ حقیر جانور ۲۔ کمزور جاندار ۳۔ گندگی پسند جانور

۴۔ باربار تنگ کرنے والا جانور

ابو محمد المالقی کہتے ہیں کہ یہ مکھی (ذباب الناس یتولد من الزبل) جو لوگوں کو پریشان کرتی ہے۔۔ یہ کوڑے کرکٹ، گوبر، لید وغیرہ سے پیدا ہوتی ہے۔

افلاطون کہتے ہیں کہ ان الذباب احرص الاشیاء مکھی سب سے زیادہ حریص ہے۔

علامہ دمیری کہتے ہیں والذباب اجھل الخلق لانہ یلقی نفسہ فی الھلکۃ مکھی ساری مخلوق میں جاہل ترین ہے کہ اپنے آپ کو تباہی میں ڈال دیتی ہے۔ یعنی چائے کا گرم کپ، یا سالن کی گرما گرم پلیٹ میں جھٹ کود جاتی ہے اور ہلاک ہو جاتی ہے۔ اس لئے رسول

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِذَا وَقَعَ الذُّبَاب فِیْ شَرَابِ اَحَدِکُمْ فلیغمسه ثم لینزعه فان فِیْ احدٰی جناحیه داءً و الاُخریٰ شِفَاء۔

"جب کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اسے پورا اس میں ڈبو کر باہر نکال پھینکے۔ کیونکہ اس کے دو پروں میں سے ایک میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء ہے۔" امام بخاریؒ اس حدیث کو کتاب "بدء الخلق" میں لائے ہیں نیز کتاب الطب میں درج کی ہے۔ امام بخاری احادیث کو تکرار سے کیوں لاتے ہیں، یہ بحث پھر سہی، ان شاء اللہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمر الذباب اربعون لیلة والذباب کله فی النار الا النحل "مکھی کی عمر چالیس راتیں ہوتی ہے۔ ہر قسم کی مکھی جہنم میں جائے گی۔ سوائے شہد کی مکھی کے۔"

علامہ ابنِ حجرؒ فرماتے ہیں وسندہ لا بأس بہ یعنی اس حدیث کی سند میں نقص نہیں ہے۔ (حوالہ فتح الباری، کتاب الطب)

جاحظ کہتے ہیں:

کونهٗ فی النار لیس تعذیباً له بل لیعذب اهل النار به

"مکھی کو دوزخ میں سزا کے طور پر نہیں ڈالا جائے گا بلکہ دوزخیوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ستانے کے لئے وہاں ڈالی جائے گی۔" (حوالہ مذکورہ)

لغتِ عرب میں محاورے :

مکھی کے بارے میں لغتِ عرب میں محاورے بن گئے۔ مثلاً :

۱۔ اجرأ من ذبابة: مکھی سے زیادہ دلیر۔

یعنی مکھی بادشاہوں اور جرنیلوں کے منہ پر بیٹھنے کی جرأت رکھتی ہے۔

۲۔ اھون من ذبابة: مکھی سے زیادہ حقیر۔

یعنی نہایت چھوٹا اور کمزور جانور جس سے نفرت ہوتی ہو۔

۳۔ اطیش واخطا من الذباب : مکھی سے زیادہ جذباتی اور خطاکار جیسے مکھی طیش میں آکر گرم چائے میں گر جاتی ہے۔ اسی طرح اردو میں محاورہ ہے ؛ مکھی چوس ، جو شخص انتہائی بخیل ہو کہ سالن میں مکھی گر جائے تو اسے نکال کر ویسے ہی نہیں پھینک دیتا بلکہ اس مکھی کو چوس کر پھینکتا ہے کہ اس کے ساتھ لگا ہوا سالن بھی جانے نہ پائے۔

صحیح بخاری لکھنے کی ترکیب

امام بخاریؒ کو اتنی عظیم الشان حدیث کی کتاب تالیف کرنے کی ہمت اور تحریک تین طرح سے ہوئی ؛۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ انھوں نے حدیث کی ایک کتاب دیکھی جس میں صحیح، حسن اور کثیر ضعیف احادیث درج تھیں۔ امام صاحب کو یہ دیکھ کر دلی کوفت ہوئی اور عزمِ مصمم کر لیا کہ میں صرف صحیح احادیث کا مجموعہ تیار کروں گا۔

۲۔ آپ کے استاد اسحاقؒ بن راھویہ نے یہ تمنا ظاہر کی کہ اے میرے شاگردو! کاش تم سنتِ رسول ﷺ کی صحیح احادیث کا مجموعہ تیار کر ڈالو۔ آرزوئے استاد سن کر امام بخاری کے دل میں یہ بات گھر کر گئی کہ یہ مجموعہ میں تیار کروں گا۔

۳۔ امام فرماتے ہیں: میں خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی، گویا میں رسول اللہ ﷺ کے آگے کھڑا ہو کر پنکھا جھل رہا ہوں تاکہ مکھیاں آپ سے دور رہیں۔ اس خواب کی تعبیر یہ بتائی گئی کہ آپ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے تمام جھوٹی حدیثیں دور کر دیں گے۔

قارئینِ محترم! مذکورہ تینوں اسباب، اپنی اپنی جگہ درست ہیں لیکن ہمارے موضوع کے متعلق آخری سبب ہے۔ یعنی مکھیاں دور کرنا۔ جھوٹ کو مکھی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ لہٰذا یہ مکھی اس لحاظ سے بھی قابلِ نفرت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں مکھیوں کے کرداروں کا باہمی موازنہ :

شہد کی مکھی میں خوبیاں جو سب مسلمانوں میں ہونی چاہییں :۔

۱۔اس کی نسبت وحی الٰہی سے ہے۔

۲۔ یہ پہاڑوں، درختوں اور بیلوں پر جاتی ہے۔

۳۔ پھلوں، پھولوں کا رس چوستی ہے۔

۴۔ شہد پیدا کرتی ہے جو شفاء ہے۔

۵۔ موم پیدا کرتی ہے جس سے شمع روشن ہوتی ہے۔

۶۔انجینئروں سے بڑھ کر گھر بناتی ہے یعنی صرف مسدس گھر۔

۷۔یہ منظّم ہو کے رہتی ہے اور منظّم ہو کر سفر کرتی ہے۔اطاعت کا جذبہ لیے ہوئے ہے۔

۸۔ایک امیر کے حکم پر سب چلتی ہیں۔کئی حاکم نہیں بناتی۔

۹۔ شکر کے چھوٹے چھوٹے کارخانے ہزاروں برس سے چلا رہی ہے۔

www.kitabosunnat.com

۱۰۔یہ دوزخ میں نہیں ڈالی جائے گی۔

۱۱۔یہ ذہین و فطین ہے بہادر دور اندیش ہے، حالات سے باخبر ہے۔

۱۲۔صاف جگہ گھر بناتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ کسی مکھی کو چھتے میں نجاست لے جانے کی اجازت نہیں ورنہ اس کی سزا سزائے موت ہے۔

۱۴۔ میٹھا اور صاف پانی پیتی ہے۔

۱۵۔ ان کی آوازوں کو عبادت گذاروں کی آوازوں سے مشابہت دی گئی ہے، جو مسجدوں سے اٹھتی ہیں۔

۱۶۔ ان کی آوازوں کو عرشِ الٰہی کے گرد، ذکر کے ترنم سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۱۷۔ مومن کو شہد کی مکھی کے مانند بتایا گیا جو رزقِ حلال وطیب کھاتا ہے۔

۱۸۔ بلالِ حبشی کو اس مکھی کی طرح بتایا گیا جو تلخ وشیریں سہتے اور صبر و شکر کرتے، مگر دوسروں کو شیرینی دیتے۔

۱۹۔ مومن کی رفاقت، مشاورت اور ہم نشینی مکھی کی طرح نفع بخش ہے۔

۲۰۔ مکھی بظاہر پرندوں میں چھوٹا جانور ہے مگر برکتوں سے مالا مال ہے۔ ایسے ہی مومن عاجز بن کر دوسروں کو برکت دے۔

۲۱۔ مکھی کے شہد میں تین خوبیاں ہیں۔ شفاء، شیریں، نرم و ملائم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہی مومن میں مطلوب ہیں۔

۲۲۔رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی کو (دوی النحل) مکھی سی آواز کہا گیا۔اس لئے مومن قرآن کو ترتیل وترنم سے پڑھے۔

گھریلو مکھی

اس عام مکھی کی خامیاں جو مومن میں نہیں ہونی چاہییں :۔

۱۔گندگی کے ڈھیروں پر بیٹھتی ہے۔جیسے جھگڑالو لوگ مخالفین کی خامیوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر لاتے ہیں خوبیاں نہیں دیکھتے۔

۲۔گندے انڈے دیتی ہے جیسے مذہبی لوگ، مخالفین پر زبان درازی کرتے ہیں اور بالآخر امت کو جنگ وجدال میں جھونکتے ہیں۔

۳۔گندگی لے کر انسانی کھانوں پر آبیٹھتی ہے۔خوشگوار فضاؤں کو، جیسے غلاظت پسند لوگ، مذہبی منافرت میں بدل دیتے ہیں۔

۴۔دوزخ میں جائے گی۔

۵۔جاہل ہے، جذباتی ہے، جیسے جذباتی لوگ، ہر وقت تیغ بار رہتے ہیں۔

۶۔بزدل ہے معمولی ہوا کے جھونک سے دور ہو جاتی ہے۔کوئی مضبوط اور ٹھوس کردار اسے میسر نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷۔ کوتاہ اندیش ہے ذرا دور اندیشی اسے نصیب نہیں۔

۸۔ گندگی میں گھر ہتاتی ہے۔ مذہبی جنونیوں کے ذہن کدورتوں سے پُر، خوش اخلاقی سے محروم ہوتے ہیں۔

۹۔ اس کی بھنبھناہٹ سے انسان کو کراہت ہوتی ہے۔ جیسے کہاوت ہے دن کو نرسیں (مکھیاں)، رات کو ڈاکٹر (مچھر) سونے نہیں دیتے۔

۱۰۔ کھانا چرانا اس کا کام ہے، جونہی داؤ لگتا ذرا نہیں چوکتی۔

۱۱۔ آدمی اسے دور بھگاتا ہے یہ پھر آدھمکتی ہے۔ للہذا داعی حق کو مکھی نہیں بن جانا چاہیے کہ اس سے نفرت ہونے لگے

۱۲۔ ہر وقت بے چین اور ڈانواڈول رہتی ہے۔ اسے قرار و سکون نصیب ہی نہیں۔

۱۳۔ بڑے بڑوں کے صبر کے پیمانے اچھال دیتی ہے۔

۱۴۔ باوقار لوگوں کو بھری مجلس میں بے وقار کر دیتی ہے۔

۱۵۔ یہ سب سے زیادہ حریص ہے، زیادہ سے زیادہ حاصل کرتے ہوئے، ہلاک ہو جاتی ہے، جیسے لالچی حکمران جیل یا پھانسی تک پہنچ جاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔بیماری والا پر ڈبوتی ہے اور شفاء والا اچاتی ہے۔یعنی بیماری دیتی ہے،دوسروں کو شفاء دینا پسند نہیں کرتی۔

۱۷۔ حرص و جہالت کی بنیاد پر ، عمر بھی کم ہوتی ہے۔عمرِ طویل سے محروم ہے۔

۱۸۔ دنیا میں ستاتی ہے اور اہلِ دوزخ کو تنگ کرنے کے لئے وہاں بھی پہنچ جائے گی۔

۱۹۔وبائی امراض پھیلاتی ہے، جیسے بیمار ذہنیت کے لوگ، مخالفین کی کتابوں سے خطرناک جراثیم لے کر، معاشرے میں پھیلاتے ہیں۔تو کسی کو مسلک کا ہیضہ ، کسی کو فرقہ بازی کا ملیریا ہو جاتا ہے۔پھر وہ آپس میں ٹکراتے ہیں تو کفر کنارے پر کھڑا ہو کر خوش ہوتا ہے اور شیطان بغلیں بجانے لگتا۔

۲۰۔یہ اتحادِ جنس کی حامی نہیں بلکہ انتشار پھیلانے کی حامی ہے۔

۲۱۔ غیر کی کمائی کھاتی ہے۔

۲۲۔انسان کے جسم پر وہاں جا کے بیٹھے گی جہاں زخم، پھوڑا یا پھنسی ہو ، تندرست جسم کو چھوڑ کر اسے بیمار جسم پسند ہے۔یہی حال فقہی مناظرہ بازوں کا ہے، صحت افزا باتوں کو چھوڑ کر ان کی نگاہ بیمار باتوں میں اٹکتی ہے۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارا عقیدہ تمام اسلامی تعلیمات کی اساس وبنیاد اور سرچشمہ اللہ کی کتاب اور برگزیدہ رسول ﷺ کی سنت ہے۔

ہمارا نصب العین ہمارا حقیقی نصب العین اللہ تعالیٰ کی رضا اور خشنودی حاصل کرنا ہے۔ اور اس کے حصول کا واحد ذریعہ اللہ کے برگزیدہ رسول ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی اتباع ہے۔

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ رجسٹرڈ کی جانب سے اسلامی لٹریچر کی اشاعت پورے تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ اس اشاعتی سلسلے میں آپ کا خصوصی تعاون درکار ہے۔

صدر	ڈاکٹر پروفیسر سعید اقبال
سیکریٹری	انجینیر محمد جاوید
نگران	عبدالقیوم ملک
فون	7599802

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

درخواست

آپ کے

عشر و زکوٰۃ، صدقات و خیرات اور چرمہائے قربانی

کا

بہترین مصرف مدرسہ تجوید القرآن

رحمانیہ رجسٹرڈ ہے

آپ مدرسہ تجوید القرآن کے ساتھ تعاون فرما کر اپنے لیے صدقہ جاریہ بنا سکتے ہیں

منجانب: مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ رجسٹرڈ اسلامیہ پارک پونچھ روڈ لاہور

علاوہ ازیں دینِ حنیف کے اہم مسائل پر پمفلٹ شائع کئے جاتے ہیں۔
اس اشاعت کے سلسلے میں آپ کا تعاون درکار ہے۔

ملک عبدالقیوم نگران مدرسہ

مدرسہ تجوید القرآن رحمانیہ رجسٹرڈ

اسلامیہ پارک پونچھ روڈ لاہور۔ فون: ۷۵۹۹۸۰۲